غیر مسلم کی پکائی ہوئی چیزوں کے متعلق ایک فتوے

اقتباس از : فتاوی مہریہ

مروج علوم شرعیہ مترجم اخبار نبویہ ﷺ حضرت مخدومی مکرمی پیر مہر علی شاہ مدظلہم العالی رؤس المستفیدین بعد السلام علیکم کے واضح ہو کہ چند سوالات کے جواب سے ممنون فرمادیں۔

اول۔ اہل ہنود کا طعام کھانا درست ہے یا نہ۔ کیونکہ اکثر لوگ کھاتے ہیں۔ اور بعض منع فرماتے ہیں اور بعض جائز۔ براہ کرم سندات کے ساتھ آپ مسئلہ کو خوب واضح کریں۔

۲۔ روزہ دار عورت کو حیض آئے تو وہ روزہ افطار کرے یا امساک رہے بعض علماء فرماتے ہیں کہ بالکل امساک رہے اور روزہ قضاء کرے۔

۳۔ ہدایہ وغیرہ کتب فقہ میں جو لکھا ہے **سؤر الآدمی طاهر**۔ کیا یہ کافر اور مسلم دونوں کے متعلق ہے؟ حرام خور بھنگی کا جھوٹا کس طرح پاک ہوتا ہے تصریح کریں۔

۴۔ روٹی کو بھنگی کا خشک ہاتھ لگ جائے تو روٹی پلید ہو جاتی ہے یا نہ۔ بناء علیہ اگر مسلمان کسی جانور کو ذبح کرے اور گوشت کو غیر مسلم مثل بھنگی تقسیم کرے تو اس کے ہاتھ لگنے سے گوشت پلید ہو جاتا ہے نہیں۔

۵۔ استاد کے عاق کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہ۔

۶۔ اگر کوئی کافر شخص مسجد میں صف بچھادے اور اس کا اکثر مال ربا کا ہو تو صف کے متعلق کیا حکم ہے۔ بینوا بالتفصیل توجروا عند رب الجلیل۔

خاکسار عبدالغفور چک نمبر ۴۳۶ ضلع لائل پور تحصیل سمندری ڈاکخانہ برالہ متصل جہال گوڑیا۔

الجواب ھو الصواب

جواب سوال اول و چہارم۔ جب تک کہ کوئی نجاست ظاہری یقیناً اعضاء ظاہرہ کافر پر نہ لگی ہو اس وقت تک اس کے ہاتھ سے کھانا پکوانا۔ پانی بھروانا۔ ماکولات تر مثل روغن زرد و شہد و گوشت وغیرہ منگانا تقسیم کرانا سب درست ہے۔ اس واسطے کہ نجاست کافر کی صرف اعتقادی ہے نہ نجاست ظاہری چنانچہ بحر الرائق میں مرقوم ہے۔ **لما انزل النبی صلی الله علیه وسلم المشرکین فی المسجد ومکنهم من المبیت فیه**

علی مافی الصحیحین علم ان المراد بقوله تعالی انماالمشرکون نجس النجاسةفی اعتقادهم اورخزینۃ الروایات میں ہے۔لاباس بعیادة اهل الذمة وحضورجنائزهم واکل طعامهم والمعاملة معهم۔اورفتاوی حامدیہ میں ہے۔والاطعمة التی یتخذهااهل الشرک ویتوهم فیها اصابة النجاسة کل ذالک محکوم بطهارته حتی یتیقن بنجاستها.

جواب سوال دوم۔روزہ دارعورت اگراثناء یوم میں حائضہ ہوجائے توبقیہ یوم اس پرامساک واجب ہے۔لان الفطر قبیح شرعا ترکه واجب فالفطرترکه واجب(درمختار)والاصل فی هذه المسئلةان کل من وجب علیه الصوم لوجودسبب الوجوب والاهلیة ثم تعذرعلیه المضی بان افطر متعمدااواصبح یوم الشک مفطرا ثم تبین انه من رمضان اوتسحرعلی ظن ان الفجر لم یطلع ثم تبین طلوعه فانه یجب علیه الامساک تشبها کمافی البدائع فالمراة التی حاضت فی حالة الصوم فهی کذالک لانه وجب علیها الصوم لوجودسبب الوجوب اعنی الجزء الاول من یوم رمضان والاهلیةاعنی الاسلام والعقل والبلوغ والطهارةعن الحیض والنفاس ثم تعذرعلیها المضی بان حاضت فیجب علیهاالامساک تشبها.

جواب سوال سوم۔آدمی کاجوٹھاپاک ہےخواہ وہ آدمی مسلم ہویاکافر۔بشرطیکہ نجاست ظاہری سے اس کامنہ پاک وصاف ہو۔چنانچہ بحرالرائق میں مرقوم ہے۔سؤرالآدمی طاهر لافرق بین الجنب والطاهروالحائض والنفساء والصغیر والکبیروالمسلم والکافروالذکروالانثی فان سؤرالکل طاهروطهورمن غیر کراهة.

جواب سوال پنجم۔استاد کے عاق کے پیچھے نمازدرست ہے۔کیونکہ وہ بایں گناہ اسلام سے خارج نہیں ہوگیاہے۔اورجب اسلام سے خارج نہیں ہوا۔تو بحکم حدیث صلوا خلف کل بر وفاجر اس کے پیچھے نمازدرست ہوئی۔

جواب سوال ششم۔کافر نے جوصف مسجد میں بچھائی ہے اس پرنماز پڑھنا جائزودرست ہے۔کیونکہ کافر کا کل مال حلال ہے خواہ رباسے حاصل کیاہویاغیرربامثل تجارت وغیرہ سے پیدا کیاہو۔

العبدالملتجی الی اللہ المدعو بمہرعلی شاہ عفی عنہ بقلم خوداز گولڑہ

☆......پس از من گوجہاں راآب گیرد......☆